سوال

میں قرآن کو ... (garbled overlapping text)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کے لیے اس کے ایام مخصوصہ میں ہاتھ لگائے بغیر قرآن کریم پڑھنا جائز ہے؟ کیونکہ مدرسہ میں یہ ایک لازمی مضمون ہے، اور ہم عذر سے بھی ہوتی ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ضہ عورت کے لیے قرآن مجید کو پکڑنا اور چھونا جائز نہیں ہے، کیونکہ اسے مطہر اور پاکیزہ لوگوں کے علاوہ دوسرے ہاتھ نہیں لگا سکتے ہیں لَّا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ اور اسے یہ بھی جائز نہیں کہ اسے زبانی پڑھے۔ کیونکہ قرآن کریم ایک جلیل القدر عظیم الشان کتاب ہے۔ اور حدیث میں ہے:

لاأحل القرآن الحائض ولاجنب

نہ اور جنابت والے کے لیے قرآن کریم کو حلال نہیں کرتا۔'' (یہ الفاظ مجھے کتب احادیث میں نہیں ملے۔

ماء نے امتحانات وغیرہ کے مواقع پر ضرورت کے تحت لازمی حد تک (چھونے اور پڑھنے) کی اجازت دی ہے۔

دوسرے موقع پر دیا گیا جواب:

س والی عورت کو قرآن مجید پکڑنا اور اس کی قراءت کرنا حرام ہے، جب تک کہ اسے بھول جانے کا اندیشہ نہ ہو، جیسے کہ حائض ہوتی ہے۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا]

صفحہ نمبر 724

محدث فتویٰ